38619 ـ کیا اگر کوئی سچا ہو تو خرید و فروخت میں قسم اٹھانا جائز ہے ؟

سوال

کیا اگر تاجر سچا ہو تو خرید و فروخت میں قسم اٹھانی جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

خرید و فروخت میں قسم اٹھانی مطلقا مکروہ ہے، چاہے سچا ہو یا جھوٹا، اگر تو وہ اپنی قسم میں جھوٹا ہو تو یہ مکروہ جو کہ کراہت تحریمی ہے، اور اس کا گناہ بہت زیادہ اور شدید عذاب ہے، اور یہی جھوٹی قسم ہے، چاہے اس کا سبب سامان رائج کرنا ہو، یہ قسم خرید و فروخت کی برکت اور نفع کو ختم کر کے رکھ دیتی ہے، اس کی دلیل درج ذیل حدیث ہے:

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:

" قسم میں سامان کے لیے تو منفعت اور فائدہ ہے، اور یہ برکت کو ختم کر کے رکھ دیتی ہے "

اسے امام بخاری اور امام مسلم نے صحیحین میں نقل کیا ہے، دیکھیں فتح الباری (4 / 315).

اور ابو ذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" تین قسم کے لوگوں سے اللہ تعالی روز قیامت نہ تو بات چیت کرے گا، اور نہ ہی ان کی طرف دیکھےگا، اور نہ ہی انہیں پاک کرےگا، اور ان کے لیے المناك عذاب ہے "

راوی کہتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے تین بار کہا، ابو ذر رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں: وہ تباہ و برباد ہو گئے اور نقصان میں پڑھ گئے، اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم وہ کون ہیں ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" اپنا لباس ٹخنوں سے نیچے لٹکانے والا، اور احسان جتلانے والا، اور جھوٹی قسم کے ساتھ اپنا سامان فروخت کرنے والا "

صحیح مسلم (1 / 102) امام احمد رحمہ اللہ نے بھی مسند احمد میں اس طرح کی حدیث نقل کی ہے.

اور اگر خرید و فروخت میں کسی چیز پر سچی قسم کھائے تو اس کی یہ قسم مکروہ جو کراہت تنزیہ ہے؛ کیونکہ اس میں سامان کی ترویج اور قسمیں کھا کر سامان فروخت کرنے کی ترغیب ہے، اور اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

یقینا وہ لوگ جو اللہ تعالی کے عہد اور اپنے ایمان کو قلیل قیمت میں فروخت کرتے ہیں، ان کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں، اور روز قیامت نہ تو اللہ تعالی ان سے کلام کریگا، اور نہ ہی ان کی طرف دیکھےگا، اور نہ ہی انہیں پاک کریگا، اور ان کے لیے المناك عذاب ہے آل عمران (77).

اور اللہ تعالی کا عمومی فرمان ہے:

اپنی قسموں کی حفاظت کرو المآئدۃ (89).

اور فرمان باری تعالی ہے:

اور اللہ تعالی کو اپنی قسموں کا نشانہ نہ بناؤ البقرۃ (224).

اور درج ذیل حدیث کے عموم کی بنا پر:

ابو قتادۃ انصاری السلمی رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

" تم خرید و فروخت میں زیادہ قسمیں اٹھانے سے بچو، کیونکہ یہ مال فروخت تو کر دیتی ہے اور پھر برکت ختم کر کے رکھ دیتی ہے "

اسے امام مسلم نے صحیح مسلم اور امام احمد نے مسند احمد اور نسائی نے سنن نسائی اور ابن ماجہ اور ابو داود نے روایت کیا ہے. انتہی.